سوال

(241) موسم کے لحاظ سے قیمت میں اضافہ وکمی کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ملتان سے امان اللہ خان دریافت کرتے ہیں کہ گندم چاول اورچنا وغیرہ کم قیمت کے موسم میں جمع کر کے سردیوں میں زیادہ قیمت پر فروخت کرنا شرعاً کیسا ہے کیا یہ ذخیرہ اندوزی تو نہیں جس سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منع فرمایا ہے۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

شریعت اسلامیہ میں ممنوع ذخیرہ اندوزی یہ ہے کہ ایسی اشیاء جو عام لوگوں کی ضروریات کے لئے ہوں انہیں اس غرض سے سٹاک کیا جائے۔ کہ ان کے متعلق مصنوعی قلت پیدا کر کے بوقت ضرورت مہنگے داموں فروخت کیا جائے۔ ایسا کرنا جرم ہے کیوں کہ ایثار اور ہمدردی کے جذبات کو کچلتے ہوئے لوگوں کی مجبوریوں سے ناجائز فائدہ اٹھایا جاتا ہے۔ شریعت نے اس کو حرام قرار دیا ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے ''کہ ذخیرہ اندوزی کرنے والا انتہائی غلط انسان ہے۔'' (صحیح مسلم: کتاب البیوع)

مندرجہ زیل اشیاء ذخیرہ اندوزی کے حکم میں شامل نہیں ہیں۔

جواشیاء سٹاک نہیں ہوسکتیں مثلاً چاروغیرہ۔

جواشیاء گھریلو ضروریات کے لئے جمع کی گئی ہوں۔

جواشیاء کاروباری نقطہ نظر کے پیش نظر خریدی گئی ہوں لیکن بازار میں کھلے بھاؤ عام دستیاب ہوں البتہ اگر بازار میں ضروریات زندگی سے متعلق اشیاء دستیاب نہ ہوں اور ذخیرہ اندوزی کرنے والا بھاؤ ہونے کے انتظار میں انہیں دبا کر بیٹھا رہے تو ایسا کرنا شرعاً اور قانوناً ایک سنگین جرم ہے۔

صورت مسئولہ میں گندم چاول اورچنا وغیرہ کو سٹاک کیا جاسکتا ہے بشرط یہ کہ مصنوعی قلت پیدا کرنے کی نیت نہ ہو اور اگر بازار میں اشیاء بسہولت دستیاب نہ ہوں تو انہیں دبا کر نہ رکھا جائے بلکہ کھلے بازار فروخت کے لئے لانا چاہیے اگر بازار میں یہ چیزیں عام دستیاب ہیں تو ایسی چیزوں کا ذخیرہ کرنا شرعاً ناجائز نہیں۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاوی اصحاب الحدیث

جلد:1 صفحہ:270